شاہ حبشہ سوانح حیات

شاہ حبشہ حضرت اصحمہ النجاشی، سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لانے والے پہلے بادشاہ کے نادر سوانح حیات، بابرکت تذکرہ اور رنگین تصاویر پر مشتمل اردو کتاب ہے۔

سرزمین حبشہ

سرزمین حبشہ جسے آج ایتھوپیا کے نام سے یاد کیا جاتا ہے یونانی زبان کے لفظ سے نکلا ہے جس کا مطلب ہے جلے ہوئے سیاہ چہروں کی سرزمین۔ طلوع اسلام سے قبل حبشہ ان ممالک میں سے ایک تھا جو بلاد عرب کے قریب واقع تھے۔ شاہان حبشہ نے قریش مکہ کو تجارت کے لیے خصوصی مراعات دے رکھی تھیں جن میں سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جد امجد اور ان کے والد حضرت ہاشم کے نام بھی شامل ہیں۔1

شاہ حبشہ حضرت اصحمہ النجاشی

نجاشی شاہ حبشہ کا لقب جس کے معنی بادشاہ ، شہزادہ کے ہیں۔ اصحمہ بن ابجر شہنشاہ حبشہ اور دنیا ان کو نجاشی کے لقب سے جانتی ہے۔ آپ تاریخ اسلام میں ایک ممتاز حیثیت کی حامل شخصیت ہیں۔ آپ کا شمار صحابہ کرام کی صف میں ہوتا ہے۔اصحمہ ایک نیک سیرت، خوش اخلاق اور خدا ترس شخصیت تھیں۔ وہ ایک ایسے انصاف پسند حکمران تھے جن کے عدل و انصاف کی خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گواہی دی۔

حبشہ کی طرف هجرت اولی

ابن سعد اور ابن هشام دونوں مورخ اس بات پر متفق ہیں کہ حبشہ کی طرف هجرت اولی میں11 مرد اور 4 خواتین شامل تهیں اور ان میں سب سے پہلے روانہ هونے والے حضرت عثمانِ غنی اور ان کی شریک حیات سرکار دوعالم صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی حضرت سیدہ رقیہ تهیں۔

حبشہ کی طرف هجرت ثانیہ

دوسری هجرت حبشہ کے لیے جب مشاورت هوئی تو حضرت عثمانِ غنی کا بهی دوسری بار هجرت کے لیے جانا طے هوا۔ پهلی هجرت کے قائد و امام تو حضرت عثمانِ غنی تهے تاہم دوسری هجرت حبشہ کی قیادت خطیب بنی هاشم حضرت سیدنا جعفر بن ابی طالب کو سونپی گی اور وہ حبشہ سے آخری مهاجر کی واپسی تک حبشہ میں ہی رکے رهے۔

وصال شاہ حبشہ

ابن حجر العسقلانی کے قول کے مطابق انهیں شهید کیا گیا کیونکہ مسلمان مهاجرین کی مدینہ منورہ روانگی کے بعد شاہ حبشہ تنہا رہ گے تهے شاید حبشہ کے سنگدل اور تنگ نظر لوگ ان کے وجود کو برداشت نہ کر سکے هوں۔ سرکار مدینہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے اس عاشق صادق کی جب خبر وفات بذریعہ وحی معلوم هوئی تو آپ نے مدینہ منورہ میں اعلان کروا دیا کہ آج تمہارا ایک بهائی مرد صالح شاہ حبشہ فوت ہو گیا ہے سب عید گاہ چلو کہ اس مرد صالح ومرد حق کی غائبانہ نماز جنازہ پڑهی جائے۔ اس اعلان پر تمام مدینہ امڈ آیا اور رسول اللہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے جانثار، سچے عاشق کی نماز جنازہ پڑهائی۔2

مزار مبارک حضرت نجاشی

شاہ حبشہ کا مزار ایتھوپیا کے شمالی قصبے نجاش" میں واقع ہے۔ شاہ نجاشی کے مزار مبارک کے قریب ایک وسیع وعریض قبرستان ھےجسمیں 1400 کے قریب ائمہ، مشائخ، حفاظ اور صوفیاءکرام کی قبور مبارکہ ہیں۔3

حوالہ جات

شاہ حبشہ سوانح حیات ، افتخار احمد حافظ قادری، ص 15 -1
شاہ حبشہ سوانح حیات ، افتخار احمد حافظ قادری، ص 75 -2
شاہ حبشہ سوانح حیات ، افتخار احمد حافظ قادری، ص 78 -3

- سماء خیر البریۃ - 2016ء 46 - سفرنامہ زیارات ازبکستان - 2017ء 47 - شاہ حبشہ سوانح حیات - 2017ء 48 - سفرنامہ زیارات ترکی - 2017ء 49 - صلاۃ و سلام برائے زیارت